# نماز کے وقت کوئی کام کرنا کیسا؟

**مجیب:** مولانا محمد علی عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3193

**تاریخ اجراء:** 11 ربیع الثانی 1446ھ/15 اکتوبر 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا نماز کے وقت کوئی کام کرنا جائز ہے؟ اگر نماز کے وقت کام کرنا جائز ہے تو اس دوران اگر کوئی جائز کام کرے، تو اس کام کو ناجائز کہا جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر وقت ایسا ہے کہ کسی کام میں مشغول ہونے سے واجب جماعت یا نماز قضا ہو جائے گی، تو بلا ضرورت شرعی اس کام میں قصداً مشغول ہونا، ناجائز و حرام ہے، کہ یہ جان بوجھ کر جماعت یا نماز کو فوت کرنا ہے۔ اور اگر وقت میں وسعت ہے، اور یہ کسی جائز کام میں مشغول ہو گیا کہ واجب جماعت یا نماز قضا نہیں ہو گی، تو یہ ناجائز نہیں۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”اگر وقت ایسا تھا کہ بعد جماع غسل کر کے نماز کا وقت نہ ملے گا تو ایسی صورت میں جماع ہی حرام ہے کہ قصداً تفویت نماز ہے۔۔۔ اور اگر وقت ایسا تھا کہ غسل و نماز کو کافی تھا مگر صبح ہو چکی تھی یا ہونے کے قریب تھی اور یہ ظن غالب تھا کہ اب سو کر آنکھ نہ کھلے گی تو صحبت جائز تھی اور سونا حرام، اور اگر سونے کیلئے بھی وقت وسیع تھا اور اتفاقاً آنکھ ایسے تنگ وقت کھلی تو صحبت اور سونا دونوں حلال اور گناہ مرفوع۔" (فتاوی رضویہ، ج 3، ص 307، 308، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net